

مسیحی عبادت

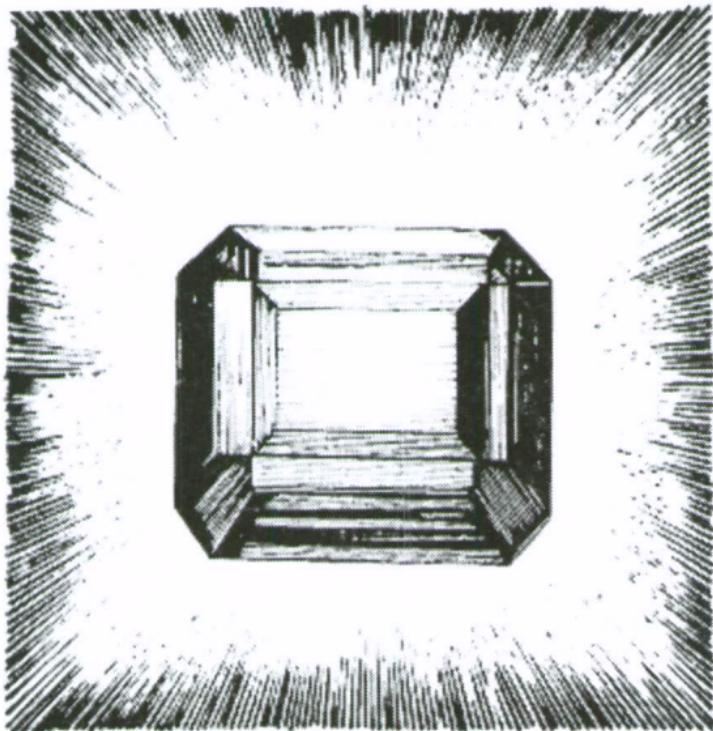
ایک روحانی گلینہ

سبق 1

یہ ایک سر دن تھا۔ اینڈیز کے پہاڑوں میں ایک نوجوان پتھریلی سڑک پر آہستہ آہستہ چلتا جا رہا تھا۔ اچانک اس نے ایک حیرت انگیز پتھر دیکھا۔ اس نے اس پتھر کو اٹھایا اور اپنی جیب میں ڈال لیا۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ اسے کیا مل گیا ہے۔ یہ پتھر جو کولمبیا کا ایک بڑا جوہر تھا کئی ملین کا بیچا گیا اور یہ شخص دلتمند ہو گیا۔

کیا آپ کی خواہش نہیں کہ آپ کو ایسا ہی گلینہ ملے؟ ہم سب کی یہ خواہش ہے کہ ہم قیمتی گلینے، ہیرے وغیرہ کے مالک ہوں۔ لیکن شاید ہم ان قیمتی پتھروں کے مالک نہ بن سکیں لیکن ایک ایسا گلینہ موجود ہے جو ہمارا ہو سکتا ہے اور وہ ہے عبادت کا گلینہ۔

خدا کی عبادت کرنا ایک قیمتی پتھر کی مانند ہے کیونکہ یہ ہمیں روحانی طور پر امیر بنتی ہے۔ نیز خوبصورت گلینے کی مانند عبادت کے مختلف پہلو ہوتے ہیں۔ ہم ان میں سے چند اہم ترین پہلوؤں کا مطالعہ کریں گے۔ جوں جوں آپ ان سچائیوں پر عمل کریں گے آپ عبادت کے گلینے کو چکا میں گے۔ روح القدس آپ کی مدد کریگا تاکہ ہر پہلو خدا کی خوبصورتی اور



جلال کو ظاہر کرے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

عبادت کے معنی

باطنی صفات

ظاہری اظہار

یہ سبق آپ کی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ موثر مسیحی عبادت کے لئے ضروری باطنی صفات کی تعریف کر سکیں۔

☆ کئی مختلف طریقوں کا بیان کر سکیں جن سے آپ خدا کی عبادت کر سکتے

ہیں۔

☆ اپنی عبادت کے اظہار کا مقابلہ باطل مقدس میں دیئے گئے طریقوں سے کر سکیں۔

عبادت کے معنی

مقصد نمبر ۱ دو طریقوں کا بیان کرنا جن سے آپ خدا کی عبادت کر سکتے ہیں۔

کیا آپ نے کبھی کسی سے اتنا پیار کیا ہے کہ آپ نے ایک خاص طریقے سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہا ہو؟ مجھے یقین ہے کہ بغور سوچ بچار کے بعد آپ نے کچھ ایسا کہایا کیا ہو گا جس سے وہ شخص سب سے زیادہ خوش ہو سکے۔ اور پھر یہ جانتا کہ آپ نے اسے خوشی دی ہے کہ سقدر خوش کرنے والا احساس ہوتا ہے۔

خدا کے لئے ہماری محبت کا اظہار بھی اسی طرح ہونا چاہیے۔ اس نے اپنے بیٹے کو اس دنیا میں بھیجا جس نے ہماری خاطر اپنی جان دے کر پہلے ہی اپنی محبت کا اظہار کر دیا ہے۔ اس نے ان لوگوں پر بھی اپنی نیکی اور رحم کو ظاہر کیا ہے جنہیں اسکی پرواہ نہیں ہے۔ متی ۵: ۲۵ میں بتایا گیا ہے، ”وہ اپنے سورج کو بدلوں اور نیکوں دونوں پر چکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ بر ساتا ہے۔“

محبت کا اظہار کرنا وہ طرفہ گلی کی مانند ہے۔ کیا کوئی وجہ ہے کہ ہم اپنے جذبات کو اس سے چھپائیں؟ اگرچہ وہ ہمارے دلوں کو پڑھتا ہے اور وہاں موجود محبت کو دیکھتا ہے لیکن اسکی خواہش ہے کہ ہم اپنی محبت کا اظہار کریں اور اس کا عملی مظاہرہ کریں۔ اس طرح ہم اس بات کا موقع فراہم کرتے ہیں کہ وہ بھی اپنی محبت کا اظہار کر سکے۔ تب ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کے ساتھ رفاقت اور شراکت دراصل کیا ہے۔ دنیا کی کوئی چیز اسکی جگہ نہیں لے سکتی۔

ایک عورت جو کئی سال تک دنیا کے تاریک کنوں میں گلوکاری کرتی رہی تھی اچانک اپنے پیشے کو چھوڑ کر انجلی کے گیت گانے لگی۔ جب اسکی تبدیلی کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا، ”میں صرف یوسع کی ہو گئی ہوں۔“

ایک روحانی ضرورت ایسی ہے جو صرف عبادت سے پوری ہو سکتی ہے۔ ہمیں خدا سے اپنی محبت کے اظہار کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے کاموں سے بھی اس محبت کو ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کس طرح کیا جاسکتا ہے؟ یوسع کے نام میں کئے گئے رحم کا کوئی کام عبادت کا فعل بن جاتا ہے کیونکہ خداوند اس سے خوش ہوتا ہے۔ متی ۲۵:۳۱-۳۰ میں بیان کردہ تمثیل اسکی تصدیق کرتی ہے۔

بطور مسیحی ہم سیکھ چکے ہیں کہ خداوند کو خوش کرنا اطمینان اور تسلی کا باعث بنتا ہے۔ عبادت گذار شخص خوشحال ہوتا ہے۔ اور یہ بذاتِ خود ایک اجر ہے۔ امثال ۷:۲۲ میں مرقوم ہے، ”شاد مان دل شفا بخشتا ہے۔“ زبور ۱۲۸:۱ میں مرقوم ہے، ”مبارک ہے ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہے۔“

مشق



مشق کے ہر حصہ میں دیئے گئے سوالات مطالعہ کردہ باتوں کے اطلاق میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات دیکھنے سے قبل اپنے جوابات لکھیں۔

1 جملے کی درست تکمیل کے سامنے درست کا نشان لگائیں۔ خدا کی پچی عبادت کے معنی ہے وہ کام کرنا اور وہ باتیں کہنا

الف: جو اس وقت درست معلوم ہوں۔

ب: جو ہمیں اچھی معلوم ہوں۔

ج: جن سے خدا خوش ہو۔

مطالعہ کردہ باتوں کے مطابق مندرجہ ذیل میں سے کونے کام عبادت کے کام ہیں؟

الف: خدا کو بتانا کہ آپ اس سے محبت رکھتے ہیں۔

ب: ہر روز اس کا کلام پڑھنا۔

ج: یسوع کے نام میں پانی پلانا۔

دوا لیکی باتیں لکھیں جو آپ کر سکتے یا کہہ سکتے ہیں جو خدا کی عبادت ہو سکتیں ہیں۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

باطنی صفات

مقصد نمبر 2 عبادت کے لئے تین ضروری صفات کی انجلی مثالیں دیکھنا۔

”مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ پچھے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے“ (یوحنا: ۲۳: ۴)

یہ آیت ہمیں ان باتوں کی بنیادی تفصیلات بتاتی ہے جنکی توقع عبادت

گزاروں سے کی جاتی ہے۔ آئیے اس آیت کے پہلے حصہ کو دیکھتے ہیں ”چہ پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے“، ”روح سے پرستش“ کے کیا معنی ہیں؟ اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمیں عبادت کے لئے طاقت کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ طاقت ہماری طاقت سے زیادہ ہونی چاہیے۔ جب ہم اپنی کمزوری کا اقرار کرتے ہیں تو ہم حقیقی عبادت کی جانب پہلا قدم اٹھاتے ہیں یعنی عاجزی کا قدم۔ ہم کہتے ہیں ”میں اپنے آپ میں اتنا مضبوط نہیں ہوں۔ مجھے اپنے سے کسی بڑی طاقت کی ضرورت ہے۔“

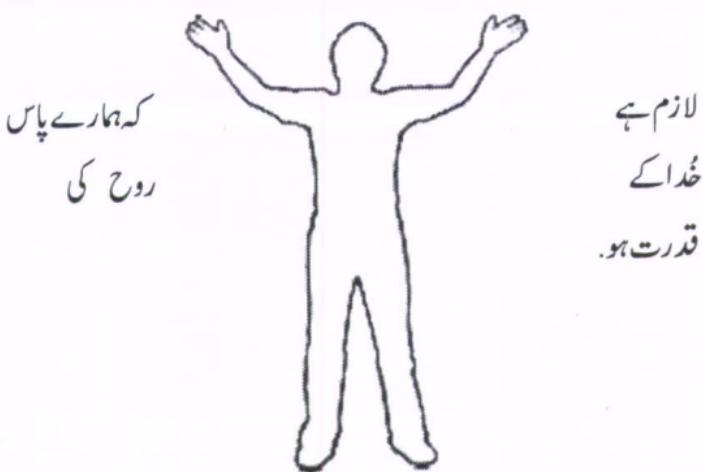
آپ میں
نہیں ہوں،



میں اپنے
اتنا مضبوط

”میں اپنے آپ میں اتنا مضبوط نہیں ہوں،“

”روح سے پرستش“، ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ ہمیں کیسی طاقت کی ضرورت ہے۔ ہمیں اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ یہ وہ طاقت نہیں ہے جو ہم کسی زمینی وسیلہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ لازم ہے کہ عبادت کے لئے ہمارے پاس خدا کے روح کی قدرت ہو۔



”لازم ہے کہ ہمارے پاس خدا کے روح کی قدرت ہو۔“

روح القدس اپنی قدرت کے وسیلہ سے ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم سچائی سے باپ کی عبادت کر سکیں۔ یہ عاجزی کی جانب ایک قدم ہے۔ پھری عبادت میں ہم اپنے آپ کو بچوں کی حیثیت سے دیکھتے ہیں جنہیں محبت اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ ”باپ“ کہنا یہ کہنے سے کہیں بڑھکر ہے کہ وہ خالق ہے۔ اس کے معنی خدا کے خاندان میں درست جگہ لینا اور اسکے اختیار کا اقرار کرنا ہے۔

کیا یہ نیچے کی جانب قدم معلوم ہوتا ہے؟ ایک طرح سے ایسا ہی ہے۔ لیکن عاجزی کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم کسی تاریک کونے میں چھپ جائیں۔ عاجزی کے معنی ادا چہرہ لیکر پھرنا نہیں ہے۔ اس کے معنی اپنا سارا مال اسباب چھوڑ دینا نہیں ہے۔ اسکے معنی خداوند کو اپنی زندگی میں اولین جگہ دینا ہے۔ پس یہ نیچے کی جانب ایک قدم نہیں ہے کیونکہ خدا ہمیں اپنے ساتھ نئی خوشیاں بخشتا ہے۔

جب ہم اسکی عظمت کو دیکھتے ہیں تو ہم بخوبی اسکی مرضی کے مطابق پھری عبادت

کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کیا چاہتا ہے؟ ہم اسکے فرزند کی حیثیت سے جانتے ہیں کہ وہ سب سے بڑھکر ہماری محبت اور تابعداری کا خواہشمند ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ خاندانی تعلقات میں محبت اور فرمانبرداری کو علیحدہ کرنا ناممکن ہے۔ محبت فرمانبرداری کا تقاضا کرتی ہے۔ اگر کوئی بچہ اپنے والدین سے محبت رکھتا ہے تو انکی فرمانبرداری کرنا اکثر مشکل نہیں ہوتا۔ اسکے عکس یہ خوشی کا باعث ہوتا ہے۔ محبت خوش کرنے کی خواہش کو ابھارتی ہے۔

اگر ہم اپنے آپ کو خدا کے احکامات کے خلاف کام کرتے دیکھیں تو یہ ہمارے لئے انتباع ہونا چاہیے کہ ہماری محبت مٹھنڈی پڑ رہی ہے۔ ہمیں عاجزی میں جھکنا چاہیے اور خداوند سے درخواست کرنی چاہیے کہ وہ ہماری خود غرضی کو معاف فرمائے۔ وہ دوبارہ ہمارے دل میں اپنی محبت ڈالے گا، ایسی محبت جس میں ہم خوشی کے ساتھ اسکی مرضی کی تابعداری کر سکتے ہیں۔

جس طرح گئینے کے کئی پہلو یارخ ہوتے ہیں۔ اسی طرح عبادت کے بھی کئی پہلو ہیں۔ ہم نے تین صفات کا مطالعہ کیا ہے جو اہم ترین ہیں۔ لیکن جوں جوں کلام خدا کا مطالعہ کرتے ہیں اسکا روح آپ کوئی دوسرا پہلو دکھائے گا۔ ہر نئی صفت جسے آپ شامل کرتے اور اُسے چکاتے ہیں عبادت کے وقت کو زیادہ قابل قدر اور خوبصورت بنائے گی۔

آپ ابھی عبادت کا پہلا قدم اٹھا سکتے ہیں۔ کیا آپ عاجزی، فرمانبرداری اور محبت میں اپنے سر کو جھکا کر یہ الفاظ پڑھنا چاہیں گے؟

”پیارے باب۔ تیری عبادت کرنا میرے لئے سب سے بڑا اعزاز ہے۔ میں تیری قدرت اور تیرے روح القدس کی قدرت کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں۔ میں تیری ذات کی حقیقت کے لئے تیری تعریف کرتا ہوں۔ خاص طور پر اس بات کے لئے

کہ تو میرا باپ ہے۔ اے خداوند میں مجھ سے محبت رکھتا ہوں۔ آمین،۔

مشق



4

..... عبادت کی تین صفات جنکا ہم نے مطالعہ کیا ہے اور ہیں۔

5

مندرجہ ذیل آیات میں کوئی صفت کو بیان کیا گیا ہے ؟

الف زبور:۱۷۱

ب ایوحتا:۳۱۸

ج ایوحتا:۳۲۲

6

متی:۲۱:۲۸-۲۸:۳۲ میں دی گئی تمثیل پڑھیں۔ کون سا بیواہ صفات رکھتا تھا جن کا ہم نے ابھی مطالعہ کیا ہے ؟

..... اپنے جوابات چیک کریں۔

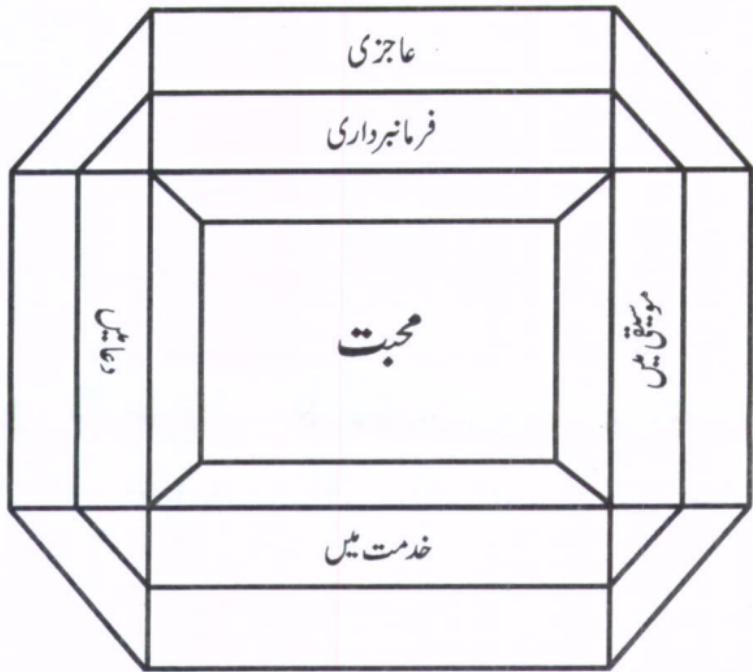
ظاہری اظہار

مقصد نمبر 3 کتاب مقدس سے ایسے طریقوں کی نشاندہی کرنا جن سے خدا کی عبادت کی جاسکتی ہے۔

اب عبادتی نگینے کے پہلو لاعداد ہو جاتے ہیں۔ مختلف حالات میں ہمیں خدا کی عبادت اور جلال کے نئے طریقے ملیں گے۔ جب ہم اپنی بائبل پڑھتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ قدیم لوگوں نے کس طرح اپنی محبت کا اظہار کیا اور ہم اپنے تجربات سے یہ کہ سکتے ہیں۔ جب ہم اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں تو یہ ترقی کرنا ہے۔

دوا و چر والہ جو اسرائیل کا با و شاہ بنا موسيقی کے سازوں اور گیت گا کر خدا ند کی عبادت کرتا تھا۔ موسیٰ کی بہن مریم مقدس رقص سے خدا کی عبادت کرتی تھی۔ شوئیم کی شریف نفس عورت نے صرف خاموشی سے سجدہ کیا کیونکہ وہ اس قدر حیران تھی کہ وہ ایک لفظ بھی نہ کہہ سکی۔ تھیتا ایک خدا ترس خاتون تھی جو مسلسل مسکی خدمت اور اپنی سبک الگیوں سے سلامیٰ کر کے اور غریبوں کے لئے کپڑے تیار کر کے خدا کو جلال اور عزت دیتی تھی۔

یسوع کی ماں مریم نے خدا کی تعریف اور عبادت کی۔ اسکے الفاظ اسکے اپنے نہیں تھے۔ جب اس نے اپنے دل اور منہ کو تعریف کے لئے کھولا تو اس نے خوبصورت نبوت کے الفاظ کہے۔ آپ اس دعا کو لوقا ۳۶:۵۵ میں پڑھ سکتے ہیں جسے مریم کی دعا کہا جاتا ہے۔



یہ مثالیں خداوند کی عبادت کے صرف چند طریقوں کو بیان کرتی ہیں۔ ہم اپنی آوازوں کے وسیلہ سے گیت میں اسکی تعریف کر سکتے ہیں۔ ہم موسیقی کے ساز بجا کر اور گیت گا کر، تالی بجا کر یا اپنے ہاتھ اٹھا کر اپنے بدنوں سے عبادت کر سکتے ہیں۔ عبادت کے چند قسمی ترین لمحے مکمل خاموشی کے ہوتے ہیں جب ہم خدا کی بھلائی پر غور کرتے ہیں۔ نیز جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں اعمال الفاظ سے کہیں بڑھکر بولتے ہیں۔ جب ہم فرمانبرداری کرتے ہیں، جب ہم اپنے اردو گرد کیتھتے ہیں اور ہمیں ضروریات دکھائی دیتی ہیں جنہیں ہم پورا کر سکتے ہیں اور ہم انہیں پورا کرتے ہیں تو ہم تعریف کرتے ہیں۔

خلوصِ دل سے کی جانے والی عبادت ایک قسمی پتھر ہے جو عام زمین میں پایا

جاتا ہے لیکن یہ خدا کی روشنی، خوبصورتی اور جلال کو منعکس کرتا ہے۔

اوپر ایک خاکہ پیش کیا گیا ہے جو عبادت کو قیمتی گھنینے کے طور پر پیش کرتا ہے۔ کئی پہلو ہیں جنہیں خالی چھوڑا گیا ہے۔ انہیں انہی باتوں سے پر کریں جن سے آپ اپنے آسمانی باپ کی عبادت کر سکتے ہیں۔

مشق



7 جملے کی درست تحریک مختب کریں۔ خداوند کے لئے محبت کے اظہار کا ایک بہترین طریقہ کیا ہے۔

الف: دنیوی اثر اور آزمائش سے چھپنا۔

ب: ایک ہی دعا کو بار بار وھرانا۔

ج: اپنے کاموں سے ظاہر کرنا کہ ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں۔

8 اگر کوئی شخص آپ سے پوچھے کہ عبادت کیسے کرنی چاہیے تو آپ کے خیال میں بہترین جواب کیا ہوگا؟

الف: آپ دوسروں کو دیکھ سکتے ہیں اور انکی نقل کر سکتے ہیں۔

ب: عبادت کے ایک سے زیادہ طریقے ہیں۔ آپ مثالوں کے لئے بال مقدس ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

ج: تلاش کریں آپ کیلئے کیا بہترین ہے اور اس پر عمل کرنا شروع کریں۔

مندرجہ ذیل آیات پڑھیں اور اپنے الفاظ میں بتائیں کہ ان لوگوں نے کس طرح خدا کی عبادت کی۔ پہلا جزو آپ کے لئے حل کر دیا گیا ہے۔

9

الف اعمال	۳۳:۲
ب اعمال	۳۲:۲
ج اعمال	۳۵:۸
د اعمال	۱۵:۱۶
و اعمال	۲۵:۱۶
فلمیون	۳

سوالات کے جوابات

مطالعاتی سوالات کے جوابات معمول کی ترتیب میں نہیں دیئے گئے تاکہ آپ وقت سے قبل اگلے سوال کا جواب نہ دیکھ سکیں۔ جس عدد کی آپ ضرورت ہے اسے دیکھیں اور اس سے آگے دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔

1

ج: جن سے خدا خوش ہو۔

6

براءیٹا۔

2

تمام جوابات کو عبادت کے فعل کہا جاسکتا ہے۔

- 7** ج: اپنے کاموں سے ظاہر کرنا کہ ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں۔
- 3** آپ کا جواب۔ آپ کہہ سکتے ہیں خداوند کی تعریف اور شکر گذاری کرنا۔ دعا یہ انداز میں بائبل مقدس پڑھنا، یا کسی شخص کی اسلئے مد کرنا کہ آپ اس سے خدا کی محبت دکھائیں بھی عبادت کی اقسام ہیں۔
- 8** ب: عبادت کے ایک سے زیادہ طریقے ہیں۔ آپ مثالوں کے لئے بائبل مقدس ملاحظہ کر سکتے ہیں۔
- 4** عاجزی، محبت اور فرمانبرداری
- 9** آپ کے اپنے الفاظ لیکن آپ کے جوابات کچھ یوں ہو سکتے ہیں۔
- ب: دوسروں کو اپنے ساتھ شریک کرنا۔
- ج: خوشخبری سنانا۔
- د: مہمان نوازی۔
- و: دعا اور تعریف۔
- ہ: شکر گذاری کرنا۔
- 5** الف: عاجزی۔
- ب: محبت۔
- ج: فرمانبرداری۔